سوال

(256) نماز میں سگریٹ کا پاس ہونا اور وہ پانی جس میں کیڑا گر گیا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نماز میں آدمی کے پاس سگریٹ ہو تو کیا حکم ہے؟ اور اس پانی کا کیا حکم ہے جس میں کیڑا اگر گیا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی کی حرمت پر علماء محققین کا اتفاق ہے کیونکہ یہ دین اعمال اور بدن کے لئے نقصان دہ ہے ناپاک ہے اورپینے والے پر اس کے بہت برے اثرات مرتب ہوتے ہیں لیکن یہ مجھے یاد نہیں کہ علماء محققین میں سے کسی نے اس کو بول و براز کی طرح نجس عین قرار دیا ہو لیکن اس کی حرمت اور ناپاکی کی وجہ سے میں یہ مکروہ سمجھتا ہوں کہ یہ دوران نماز آدمی کے پاس ہو یا کوا سے مسجد میں لے جائے خواہ یہ پیکٹ ہی میں کیوں نہ ہو اگر کوئی ایسا کرے تو میں یہ نہیں کہتا کہ وہ نماز دوہرائے کیونکہ اس کے نجس عین ہونے میں توقف ہے۔ بہت سے علماء کی رائے ہے کہ جس پانی میں کیڑے گر گئے ہوں وہ ناپاک ہے اس کا بہا دینا واجب ہے کیونکہ یہ کیڑے نجاستوں سے پیدا ہوتے ہیں یاد رہے اس سے بیت الخلاء میں پیدا ہونے والے کیڑے گرنے سے مراد ہیں ہاں البتہ کنوؤں میں پیدا ہونے والے کیڑوں کا یہ حکم نہیں ہے لیکن راجح بات یہ ہے کہ کیڑے گرنے سے پانی کی طہورت سلب نہیں ہوتی کیڑا اگرچہ نجاست سے پیدا ہوتا ہے لیکن وہ ایک ایسی چیز میں تبدیل ہو جاتا ہے جس میں نجاست کا اثر ظاہر نہیں ہے اور پھر صحیح قول کے مطابق پانی اس وقت نجس ہوتا ہے جب اس میں کوئی تبدیلی رونما ہو جائے اور ان جانوروں کے گرنے سے عموماً پانی کے اوصاف میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی لہذا پانی پاک رہے گا۔ (ان شاء اللہ) (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد1]

صفحہ نمبر 271

محدث فتویٰ